دستار عالمیت پر
خصوصی
پیشکش

أقوال الأئمة في بيان البدعة

بدعت اور ائمہ

مصنف: محمد حسان رضا اعینی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ناشر: تحریک نظام مصطفی ﷺ

TEHREEK NIZAM-E-MUSTAFA

أقوال الأئمة في بيان البدعة

بدعت اور ائمہ

مصنف: محمد حسان رضا اعینی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نــــــــــام:

بدعــــت اور ائمـــــہ

از قـــلـــــم:

محمـــد حسان رضا عینی

نظـــــر ثانـــــی:

صوفی باصفا،حضرت مفتی محمد خورشید مصطفیٰ قادری صاحب قبلہ

سَنہ اشـــاعت:

شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ

MARCH 2023

صــفحات:

44

OUR DESIGNING PARTNER

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

© 2023 All Rights Reserved.

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

Contents

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں 2
شرف انتساب 4
دعائیہ کلمات: مفتی محمد خورشید مصطفیٰ قادری 5
تقریظ جمیل: مفتی غلام مصطفی النعیمی 6
پیش لفظ 8
بدعت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف 10
لغوی تعریف: 10
اصطلاحی تعریف: 12
بدعت کے تعلق سے احادیث کریمہ: 18
قرآن پاک کو جمع کرنا: 22
شہادت سے پہلے نماز پڑھنا: 24
حدیث لکھنے سے پہلے غسل اور دو رکعت نماز: 25
یہاں پر بدعت کی پانچ قسمیں کی گئی۔ 27
تبلیغی جماعت اور اس کے چلّے: 28
ہماری اردو کتابیں: 32

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔

پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا

جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔

اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

Sabiya Virtual Publication
Powered By Abde Mustafa Official

شرف انتساب

ان مؤقر اساتذہ کے نام جن کی آغوش تربیت نے اس قابل بنایا

والدین کریمین کے نام جنھوں نے اپنی بے پناہ الفت و محبت سے اس لائق بنایا اور ہر وقت اپنی نیک دعاؤں سے نوازا

عبدہ المذنب

محمد حسان رضا اعینی

دعائیہ کلمات: مفتی محمد خورشید مصطفیٰ قادری

صوفی باصفاماہر درسیات حضرت مفتی محمد خورشید مصطفیٰ قادری صاحب قبلہ

مدرس جامعہ تحسینیہ ضیاء العلوم بریلی شریف

نحمده و نصلي على رسوله الكريم

بدعت کے متعلق یہ مختصر رسالہ بہت جامع اور مفید ہے ہر دعوے کو دلیل سے روشن کیا گیا ہے اس طرح کے رسائل کی لوگوں کو سخت ضرورت ہے کیونکہ اہل بدعت و ضلال عوام الناس کو سخت دھوکہ دیتے اور گمراہ کرتے ہیں مولا تعالی سے دعا ہے کہ اس رسالے کو مقبول انام فرمائے اور موصوف عزیزم مولوی حسان رضا سلمہ کو اجر جمیل عطا فرمائے۔

فقیر محمد خورشید مصطفیٰ قادری غفرلہ

جامعہ تحسینیہ ضیاء العلوم کانکرٹولہ بریلی شریف

یکم رجب المرجب ۱۴۴۴ھ

تقریظ جمیل: مفتی غلام مصطفیٰ النعیمی

خلیفہ تاج الشریعہ مفتی غلام مصطفیٰ النعیمی صاحب قبلہ

قاضی شہر رام نگر، مدیر اعلیٰ سواد اعظم دہلی

جن وجوہات واسباب کی بنا پر ملت اسلامیہ میں اختلاف وانتشار برپا ہے، ان میں "بدعت" کا خود ساختہ مفہوم اور غلط استعمال بھی شامل ہے۔ عرصہ دراز سے بدعقیدہ جماعتیں مراسم اہل سنت پر "بدعت" کی آڑ میں "بدعت ضلالت" کا فتویٰ لگاتی آرہی ہیں. جس کی بنا پر آبادیوں میں انتشار ہوتا ہے اور آپسی اختلاف وانتشار بڑھتا ہے۔ حالانکہ بنیادی قاعدہ ہے کہ کسی بھی حدیث کو شارحین حدیث اور ائمہ واسلاف کی توضیح کے مطابق ہی سمجھنا چاہیے نہ کہ اپنے خیال خام کے مطابق!

"بدعت" کی توضیح وتشریح میں شارحین حدیث اور ائمہ کرام نے جو علمی نکات قلم بند فرمائے ہیں ان سے روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ ہر نو پید چیز کو "بدعت ضلالت" کہنا خود ساختہ تشریح اور مومنین پر جسارت بیجا ہے۔ جو ایک مذموم عمل اور باعث گناہ ہے۔اسی عنوان پر محب گرامی وقار مولانا حسان رضا قادری زید علمہ نے ایک رسالہ ترتیب دیا ہے۔ جس میں بدعت کی لغوی واصطلاحی تعریف اور اس کی توضیح وتشریح کو نہایت سادہ وسلیس انداز میں قلم بند فرما کر عنوان پر سیر حاصل کلام کیا

ہے۔رسالہ کی زبان سادہ وعام فہم ہے اور دلائل وبراہین سے مملو ہے۔اپنی گفتگو کو دلائل سے مزین کرتے ہوئے موصوف یہ بات ثابت کرنے میں صد فیصد کامیاب رہے ہیں کہ موجودہ بدعقیدہ افراد کا اپنی مَن مرضی سے خوش عقیدہ مسلمانوں کو بدعتی کہنا "حدیث بدعت" کے مفہوم سے ناآشنائی،لاعلمی اور فکر فاسد کا اظہار یہ ہے۔ایسے کج فکر اور بدعقیدہ افراد مستحسن امور پر عمل پیرا مسلمانوں کو بدعتی وگناہ گار کہہ کر حق العبد میں بھی گرفتار ہیں۔جس کے لیے انہیں بارگاہ مولیٰ میں جواب دینا ہو گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائے،ان علم وعمل اور قلم میں برکتیں عطا فرمائے۔

فقط والسلام

غلام مصطفےٰ النعیمی

(خلیفہ حضور تاج الشریعہ،مدیر اعلیٰ سواد اعظم دہلی)

20شوال المکرم 1441ھ

13جون 2020بروز ہفتہ

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کے ہی ماننے والے کچھ افراد ایسے ہیں جب کسی کام کا مشاہدہ کرتے ہیں اگر وہ کام انکی عقل سے پرے ہو تو فوراان کے منہ سے ایک جملہ نکلتا ہے " یہ کام بدعت ہے ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے " بنا غور و فکر کے چند لمحوں میں مسلمانوں کو بدعتی، گمراہ بنا دیتے ہیں اور انہیں اس زبان درازی پر ذرہ برابر بھی افسوس نہیں ہوتا حالانکہ اگر ان سے بدعت کا مفہوم پوچھا جائے تو وہ لوگ صحیح معنوں میں بدعت کی ب سے بھی واقف نہیں نکلتے ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ انہیں ان کے آقاؤں نے یہ رٹا دیا ہے کہ جہاں بھی کوئی نیا کام دیکھو چاہے تمہاری عقل میں آئے یا نہ آئے اس کام کو فوراً بدعت کہہ دو۔

موجودہ حالات ایسے ہیں کہ کچھ مکتبہ فکر کے لوگ دن رات صرف دو لفظوں کا ہی ورد کرتے رہتے ہیں شرک اور بدعت، ایسا لگتا ہے جیسے ان کی زبان پر تیسرا لفظ آنے سے کوئی شئ مانع ہے، ایسا لگتا ہے جیسے انہیں شرک و بدعت کا حیضہ ہو گیا ہو، ایسا لگتا ہے ان لوگوں نے پوری امت مسلمہ کو مشرک اور بدعتی بنانے کا ٹھیکہ لے رکھا ہو۔

ہم نے سوچا کیوں نہ لوگوں کو بدعت کا صحیح مفہوم بتایا جائے اور سنت اور بدعت میں جو

فرق ہے اسے واضح کیا جائے اور یہ وضاحت صرف اپنے قیاس ورائے سے نہ کی جائے بلکہ قرون اولیٰ کے ائمہ اہل سنت، سلف صالحین نے جو احادیث کے مطالب سمجھائے ہیں ان اقوال سے یہ وضاحت کی جائے اس لئے ہم نے اس مقالے کا نام "أقوال الأئمة في بيان البدعة" رکھا۔ اور اسکے لیے کنزالعلماء ڈاکٹر اشرف آصف جلالی صاحب قبلہ کے افہام دین کورس سے استفادہ کیا۔ قارئین سے التجا ہے اس مختصر مقالے کو پڑھ کر دوسروں تک ضرور پہنچائیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہماری اس سعی کو بہ طفیل مصطفیٰ ﷺ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے آمین۔

بدعت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف

آیئے بدعت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف جانتے ہیں۔

لغوی تعریف:

امام جرجانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۴۷۱ھ) لکھتے ہیں:

إيجاد الشيء غير مسبوق بمادة ولا زمان

وہ شئ بنانا جس کا پہلے مادہ بھی نہ ہو، نہ زمانہ ہو۔ (التعریفات، صفحہ ۲۰)

امام ابن حجر عسقلانی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی ۸۵۲ھ) اپنی معروف شرح "فتح الباری" میں لفظ بدعت کی لغوی تعریف یوں بیان کرتے ہیں:

البدعة أصلها ما أحدث على غير مثال سابق

بدعت کی اصل یہ ہے کہ اسے بغیر کسی سابقہ نمونے کے ایجاد کیا گیا ہو۔

(فتح الباری، ج4، صفحہ ۲۹۸)

ابن فارس (المتوفی ۱۰۰۴ھ) اپنی معروف لغت "معجم مقاييس اللغة" میں بدعت کا لغوی معنی بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے:

ابتداء الشيء و صنعه لا عن مثال

کسی سابقہ مثال کے بغیر کسی چیز کا آغاز کرنا یا بنانا بدعت کہلاتا ہے۔

(معجم مقاييس اللغة،ج1،صفحہ۱۱۱)

"المنجد في اللغة"میں ہے۔

اخترعه و صنعه لا على مثال

بدعت کا معنی کسی مثال کے بغیر کوئی نئی چیز ایجاد کرنا اور بنانا ہے۔

(المنجد فی اللغة،صفحہ29)

ان تمام تعریفات سے واضح ہوتا ہے کہ کسی ایسی چیز کو بنانا جس کی پہلے مثال، نمونہ یا مادہ موجود نہ ہو یعنی جس کو بغیر مثال کے ایجاد کیا گیا ہو اور ایک دم نیا بنایا گیا ہو اسے بدعت کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کسی شیء کو نیست سے ہست کرنے اور عدم سے وجود میں لانے کو عربی زبان میں میں ابداع کہتے ہیں اس کا مادہ "بدع" ہے اور بدعت کا مادہ بھی "بدع" ہے۔

قرآن پاک میں بھی اس کی مثال ملتی ہے۔

اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

قُلْ مَا كُنتُ بدعا مِنَ الرُّسُلِ

تم فرماؤ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں۔(سورۃ الاحقاف:۹)

مطلب یہ تھا کہ میں کوئی پہلا نبی نہیں ہوں مجھ سے پہلے بھی نبی آتے رہے ہیں اور میں نے نبوت کا اعلان کر کے کوئی نئی بات نہیں کی ہے مجھ سے پہلے بھی اللہ تعالی

کے پیغمبر آتے رہے ہیں اور انہوں نے نبوت کا اعلان کیا ہے۔ لہذا میں نے کوئی انوکھی بات نہیں کی جس پر تمہیں تعجب ہو کہ میں نے کیا دعوی کر دیا ہے ؟ ایسا کوئی کام میں نے نہیں کیا ہے۔ ایسے ہی دوسری آیت میں ہے:

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ "

زمین و آسمان کو نیا پیدا کرنے والا "(سورۃ البقرۃ:۱۱۷)

اس آیت میں لفظ "بدیع "بھی "بدع" سے مشتق ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ بدعت کا معنی نیا کام، نئی بات، نئی ایجاد ہے۔

اصطلاحی تعریف:

امام ابن حجر عسقلانی بدعت کی تعریف ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

المحدثة و المراد بها ما أحدث و ليس له اصل في الشرع ، و يسمى في عرف الشرع بدعة ، و ما كان له أصل يدل عليه الشرع فليس ببدعة ۔

محدثہ سے مراد ایسے نئے کام کو ایجاد کرنا ہے جس کی اصل شریعت میں نہ ہو۔ اور جسکی اصل شریعت میں موجود ہو تو وہ بدعت نہیں ہے۔(فتح الباری،۱۳:۲۵۳)

امام جرجانی رحمتہ اللہ علیہ نے بدعت کی اصطلاحی تعریف یوں بیان کی ہے۔

البدعة هي الفعلة المخالفة للسنة

بدعت اس کو کہا جاتا ہے جو سنت کے مخالف ہو۔(التعریفات، صفحہ ۶۲)
یہ بدعت کی اجمالی تعریف ہے بدعت کو سمجھنے کے لئے تفصیل درکار ہے تفصیل اس لئے ضروری ہے کہ اگر بدعت کی پہچان نہیں ہوگی تو سنت کو اس سے جدا نہیں کیا جاسکے گا اور پھر انسان کے عمل میں بدعت کی آمیزش ہو جائے گی اور بدعت کی آمیزش ہی بہت بری چیز ہے۔
"السنۃ" میں امام ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث پاک نقل کی ہے جو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن اللہ حجز التوبة عن کل صاحب بدعة"

بیشک اللہ نے بدعتی سے توبہ کو روک لیا ہے۔(السنہ، ج 1، صفحہ ۵۹)
ایسے ہی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک طویل خطبہ "صحیح مسلم" میں مروی ہے اس کا کچھ حصہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فإن خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، و شر الأمور محدثاتھا و کل بدعة ضلالة

بے شک ساری باتوں سے اچھی بات اللہ کی کتاب ہے۔ اور سارے طریقوں سے اچھا طریقہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔
اور سارے کاموں سے برے کام وہ ہیں جو نئے بنا لیے گئے ہوں اور گڑھ

لیے گئے ہوں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔(صحیح مسلم، رقم:۸٦۷)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بتا رہا ہے کہ آپ نے بدعت سے محفوظ رہنے کے لئے تنبیہ فرمائی اور بدعت کو گمراہی قرار دیا۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ (المتوفی ۲۰۴ھ) نے بدعت کے بارے میں فرمایا:

المحدثات من الأمور ضربان أحدهما ما أحدث يخالف كتابا أو سنة أو أثرا أو إجماعا فهذه البدعة الضلالة و الثاني ما أحدث من الخير لا خلاف فيه لو احد من هذه، فهذه محدثة غير مذمومة

بدعت کی دو قسمیں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جو امور نئے بنا لئے گئے ہوں اور قرآن کے مخالف ہوں یا سنت کے مخالف ہوں یا صحابہ کے آثار کے مخالف ہوں یا اجماع کے مخالف ہوں تو وہ بدعت گمراہی ہے اور دوسری قسم یہ ہے کام اگر چہ نیا ہو لیکن قرآن، سنت اور اجماع کے خلاف نہ ہو تو وہ بدعت غیر مذموم ہوگی۔ یعنی بدعت حسنہ ہوگی۔

(سیر اعلام النبلاء، الجزء العاشر، رقم:۷۰)

یہ اسی طرح ہے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ رمضان المبارک کی رات میں مسجد نبوی شریف میں تشریف لائے، مسجد نبوی شریف نمازیوں سے بھری ہوئی تھی

اور جماعت کے ساتھ نماز تراویح پڑھی جارہی تھی تو آپ نے یہ منظر دیکھ کر ارشاد فرمایا:

نعمت البدعة هذه

یہ کام تو نیا ہے مگر اچھا ہے۔ (مشکاۃ المصابیح رقم:۱۳۰۱)

یہ حدیث پاک سند صحیح سے ثابت ہے چونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزانہ نماز تراویح کی جماعت نہیں کرائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین راتیں نماز تراویح باجماعت پڑھائی۔ روزانہ نماز تراویح باجماعت پڑھنا اور بیس رکعات پڑھنا یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا عمل رہا۔ اس لیے امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث پاک کے ضمن میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وقد قال عمر رضى الله عنه فى قيام رمضان نعمت البدعة هذه يعنى أنها محدثة لم تكن وإذا كانت فليس فيها رد لما مضى

ماہ رمضان میں تراویح کی جماعت کے لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول "یہ اچھی بدعت ہے" اس کا مطلب یہ ہے کہ اگرچہ یہ کام نیا ہے یہ پہلے نہیں تھا مگر اسلام کے کسی شعار کا رد بھی تو نہیں کرتا۔

(سیر اعلام النبلاء، الجزء العاشر، رقم:۷۰)

امام ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ نے "حلیہ" میں امام شافعی سے دوسرے انداز میں بیان کیا ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے:

اما البدعة بدعتان ، بدعة محمودة وبدعة مذمومة، فما وافق السنة فهو محمود وما خالف السنة فهو مذموم

بدعت کی دو قسمیں ہے ایک بدعت محمودہ، دوسری بدعت مذمومہ تو جو سنت کے مطابق ہو اسے محدودہ کہتے ہیں اور جو سنت کے مخالف ہو اسے بدعت مذمومہ کہتے ہیں۔(حلية الاولياء، الجزء التاسع، صفحه:۱۱۳)

بدعت کے بارے میں امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی ۵۰۵ھ) فرماتے ہیں:

البدعة قسمان ، بدعة مذمومة وهي ما تصادم السنة القديمة وبدعة حسنة ما أحدث على مثال سابق

بدعت کی دو قسمیں ہیں ایک بدعت مذموم ہوتی ہے اور وہ یہ ہے جو سنت قدیمہ سے ٹکرائے، اور دوسری بدعت حسنہ جسے مثال سابق پر ایجاد کیا گیا ہو۔(القول السدید شرح جوھرۃ التوحید، ص:۱۶۹)

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ٦٧٦ھ) نے اپنی تصنیف "تھذیب الاسماء واللغات "میں بدعت کو یوں بیان کیا ہے:

هي إحداث ما لم يكن في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وهي منقسمة إلى حسنة وقبيحة

بدعت وہ ہے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہ ہو (اور بعد

میں اس کو پیدا کیا جائے) پھر اس کی دو قسمیں ہیں ایک بدعت حسنہ ہے۔ دوسری بدعت قبیحہ۔(القول السدید شرح جوهرة التوحید، صفحه:١٧٠)

امام ابن الاثیر رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ٦٣٠ھ) نے اپنی کتاب "النهاية في غريب الحديث والاثر" میں فرمایا۔

البدعة بدعتان : بدعة هدى وبدعة ضلال. فما كان في خلاف ما أمر الله به ورسوله صلى الله عليه وسلم

بدعت کی دو قسمیں ہیں ایک بدعت ھدی یعنی ہدایت والی بدعت ، دوسری گمراہی والی بدعت گمراہی والی بدعت وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہو۔(القول السدید شرح جوهرة التوحید، صفحہ:١٧٠)

امام عینی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ٨٥٠ھ) کے نزدیک بدعت کی تعریف:

البدعة في الأصل إحداث أمر لم يكن في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم البدعة على نوعين إن كانت مما يندرج تحت مستحسن في الشرع فهي بدعة حسنة ، وإن كانت مما يندرج تحت مستقبح في الشرع فهي بدعة مستقبحة

اصل میں بدعت یہ ہے کہ ایک ایسی چیز بنانا کہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہ ہو پھر بدعت کی دو قسمیں ہیں اگر وہ کام ایسا ہے کہ وہ

شریعت کے کسی حسن کام کے نیچے درج ہو رہا ہے تو اس کو بدعت حسنہ کہا جائے گا اور اگر وہ نیا کام ایسے کام کے نیچے داخل ہو جو کام شریعت میں قبیح ہو تو اسے بدعت قبیحہ کہتے ہیں۔ (عمدۃ القاري، الجزء الحادي عشر، ص:١٧٩)

بدعت کے تعلق سے احادیث کریمہ:

مشکوۃ شریف میں حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے جس کا کچھ حصہ یوں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من سن في الإسلام سنة حسنة كان له أجرها وأجر من عمل بها من بعده لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا ، ومن سن في الإسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل بها من بعده لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئاً

جو اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کرے اسے اپنے عمل اور ان کے عملوں کا ثواب ہے جو اس پر کاربند ہوں ان کا ثواب کم کئے بغیر اور جو اسلام میں برا طریقہ ایجاد کرے اس پر اپنی بدعملی کا گناہ ہے اور ان کی بدعملیوں کا جو اس کے بعد اس پر کاربند ہوں اس کے بغیر کہ ان کے گناہوں سے کچھ کم ہو۔

(مشکاۃ المصابیح، رقم:٢١٠)

علامہ احمد یار خان نعیمی رحمتہ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

موجد خیر (یعنی اچھی چیز ایجاد کرنے والا) تمام عمل کرنے والوں کے برابر اجر پائے گا جن لوگوں نے علم فقہ، فن حدیث، میلاد شریف، عرس بزرگاں، ذکر خیر کی مجلسیں، اسلامی مدرسے، طریقت کے سلسلے ایجاد کیے، انہیں قیامت تک ثواب ملتا رہے گا یہاں اسلام میں اچھی بدعت ایجاد کرنے کا ذکر ہے نہ کہ چھوڑی ہوئی سنتیں زندہ کرنے کا، اس حدیث سے بدعت حسنہ کے خیر ہونے کا اعلی ثبوت ہوا۔ یہ حدیث ان تمام احادیث کی شرح ہے جن میں بدعت کی برائیاں آئیں، صاف معلوم ہوا کہ بدعت سئیہ بری ہے اور ان احادیث میں یہی مراد ہے۔

یہ حدیث بدعت کی دو قسمیں فرمارہی ہے بدعت حسنہ اور سیئہ، اس میں کسی قسم کی تاویل نہیں ہو سکتی ان لوگوں پر افسوس ہے جو اس حدیث سے آنکھیں بند کر کے ہر بدعت کو برا کہتے ہیں حالانکہ خود ہزاروں بدعتیں کرتے ہیں۔

(مرآۃ المناجیح، ج 1، صفحہ ۱۸۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں "كل بدعة ضلالة" سے اگر ہر بدعت گمراہی تصور کر لی جائے تو امت مسلمہ کے اکثر افراد گمراہ ہو جائیں گے اور ایسا ناممکن ہے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إن الله لا يجمع أمتي أو قال: أمة محمد على ضلالة ويد الله على الجماعة و من شذ شذ في النار

یقیناً اللہ میری امت کو گمراہی پر متفق نہ کرے گا۔ جماعت پر اللہ کا دست کرم ہے جو جماعت سے الگ رہا وہ دوزخ میں الگ ہی جائے گا۔(مشکاۃ المصابیح ، رقم : ۱۷۳)

نوٹ: یہاں امت سے امت اجابت مراد ہے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إتبعوا سواد الاعظم فإنه من شذ شذ في النار

بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ جو الگ رہا وہ الگ ہی آگ میں جائیگا۔

(مشکاۃ المصابیح، رقم:۱۷۴)

جس مسئلہ پر امت مسلمہ یعنی علماء، اولیا وغیرہ متفق ہو جائیں وہ مسئلہ ایسا ہی لازم العمل ہے جیسے قرآن کی آیت پر عمل کرنا۔ اجماع امت کا حجت ہونا یہ بھی اس امت کی خصوصیت ہے۔ میلاد النبی ﷺ کے جواز کے مسئلے پر کئی صدیوں سے یہ امت متفق ہے اب اسے کوئی بدعت یا گمراہی کہتا ہے تو اس نے جماعت کی پیروی سے انکار کیا اور جو جماعت سے جدا ہوا وہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

سواد اعظم "اہل سنت و جماعت " ہی وہ جماعت ہے جو جنت میں جائے گی اس کے ثبوت میں بہت سے دلائل موجود ہیں اب سواد اعظم کے نزدیک جو امور جائز و مستحسن ہیں انہیں بدعت یا گمراہی کہنا خود پرلے درجے کی گمراہی ہے اور جہنم میں جانے

کاراستہ ہموار کرنے کے مترادف ہے۔ اس لیے کسی چیز کو بدعت کہنے سے پہلے قرآن وحدیث، آثار صحابہ، اجماع امت پر پہلے نظر کرنا چاہیے اگر وہاں اس نئی چیز کی مثال نہ ملے تو وہ ضرور گمراہی ہے اور اگر اس نئی چیز کی مثال موجود ہو تو وہ کام جائز و مستحسن ہے۔ اور اس پر عمل کرنے والوں کو ثواب بھی ملے گا اور جو لوگ پھر بھی اسے گمراہی کہیں تو ضرور یہ ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

ع: أی من رکب الضلال علی عمد

لم تقدر علی هدایته

جو شخص قصداً گمراہی کا دلدادہ ہو وہ ہدایت پر قدرت نہیں پاسکتا

بعض لوگ کہتے ہیں فلاں کام بدعت ہے کیونکہ یہ صحابہ کرام سے ثابت نہیں اس کے بارے میں حجة الاسلام امام غزالی رحمته الله علیه فرماتے ہیں:

قول القائل إن ذلك بدعة لم يكن في الصحابة فليس كل ما يحكم بإباحة منقولا عن الصحابة رضي الله عنهم إنما المحذور ارتكاب بدعة تراغم سنة مأثورة

یہ کہنا کہ یہ بات بدعت ہے کیونکہ یہ صحابہ کرام میں نہ تھی صحیح نہیں کیونکہ کل مباحات صحابہ کرام سے منقول نہیں ہیں۔ بدعت وہ ہے جو سنت کے مخالف ہو۔(إحیاء علوم الدین، الجزء الثاني، صفحہ:۱۸۰)

امام غزالی فرمارہے ہیں کہ جو بات صحابہ سے بھی منقول نہ ہو اور شریعت کے خلاف بھی نہ ہو تو اسے بدعت کہنا صحیح نہیں۔ موجودہ دور کے بعض نام نہاد مولوی لوگ اس کو بھی بدعت سیئہ اور گمراہی کہتے ہیں جس کی شریعت میں مثال موجود ہو اور جس پر امت مسلمہ صدیوں سے عمل کرتی چلی آئی ہو۔

قرآن پاک کو جمع کرنا:

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن پاک کو جمع کرنے کا حکم دیا وجہ اسکی یہ تھی کہ جنگ یمامہ میں مسلمہ کذاب کے لشکر سے جنگ کرتے ہوئے کثیر تعداد میں حفاظ اکرام شہید ہو گئے تھے جس سے یہ خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں قرآن پاک کی برکتوں سے ہم محروم نہ ہو جائیں اس حکمت کے تحت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم دیا تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

کیف تفعلون شیئا لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ لوگ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ھوواللہ خیر

واللہ اس کام میں بھلائی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، الجزء الاول، صفحہ: ۳۳)

معلوم ہوا جو نیا کام اچھا ہو اور شریعت کے خلاف نہ ہو اس کام کو بدعت سیئہ یا

گمراہی کہنا درست نہیں۔ خلفائے راشدین نے جو حکم صادر فرمائے جو امت مسلمہ کی خیر خواہی کے لیے تھے وہ سب سنت کے دائرے میں ہی آتے ہیں۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

علیکم بسنتی و سنة الخلفاء الراشدین

تم پر میری اور میرے خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرنا لازم ہے۔

(اِعلام الموقعین، الجزء الثالث، صفحہ:۴۷۸)

یہاں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت کے ساتھ ساتھ خلفائے راشدین کے حکموں کو بھی سنت قرار دیا۔ ایک حدیث میں فرمایا:

إقتدوا بالذین من بعدی أبا بکر و عمر

تم لوگ میرے بعد ابوبکر اور عمر کی اقتدا کرنا۔

(اِعلام الموقعین، الجزء الثالث، صفحہ ۴۷۸)

حاصل کلام یہ کہ جس طرح تراویح کی جماعت اور قرآن کا جمع کرنا امت کی بھلائی کے لیے تھا اور یہ چیزیں ہرگز عہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود نہیں تھیں اسی طرح آج بھی کچھ کام امت کی بھلائی کے لیے کیے جاتے ہیں تو انہیں بھی بدعت سیئہ کہنا درست نہیں ہے۔

شہادت سے پہلے نماز پڑھنا:

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ مکہ شریف میں گرفتار تھے آپ کو شہید کرنے کے لیے لایا گیا تو آپ فرمانے لگے ایک چھوٹی سی تجویز ہے مجھے ذرا چھوڑو میں اللہ کو سجدہ کر لوں میں دو رکعتیں نماز پڑھنا چاہتا ہوں تو

آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمانے لگے۔

لولا أن تروا أن ما بي جزع من الموت لزدت

اگر مجھے یہ خطرہ نہ ہو تا کہ تم یہ کہنا شروع کر دو گے کہ موت کے ڈر سے اس نے نماز لمبی کر دی ہے تو میرا دل مزید نماز پڑھنے پر بھی تھا۔

میں اسلام کی غیرت پر بھی پہرا دینا چاہتا ہوں کہ یہاں ایسا تصور نہیں پیدا ہونا چاہیے کہ موت سے ڈرتا ہے اس لیے نماز کو طویل کر دیا۔

اسلام میں شہادت سے پہلے نماز کا کوئی تصور نہیں ملتا۔اب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی اس نماز کو نام نہاد مولوی لوگ کیا کہیں گے؟

بخاری شریف میں اس تعلق سے ہے:

أول من سن ركعتين عند القتل

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ وہ پہلے انسان ہیں جنھوں نے شہادت کے وقت دو رکعت نماز نفل پڑھنے کی بنیاد ڈالی۔(صحیح البخاری، رقم:۳۸۵۸)

اگرچہ یہ کام نیا ہے مگر نماز کی مثال انکے پاس موجود تھی وقت کا تعین انہوں نے اپنی طرف سے کرلیا اور وقت کا تعین کرنے سے بندہ بدعتی نہیں بن جاتا۔

جب یہ واقعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رد نہیں فرمایا بلکہ شہادت کے بعد جب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا سلام سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا تو آپ ﷺ نے علیک سے سلام کا جواب بھی دیا۔ لہذا جب شہادت کے وقت نماز کے لیے وقت کا تعین کرلیا جائے تو بدعت نہیں ہے۔ تو اذان سے پہلے، اذان کے بعد اور جمعہ پڑھ کر سلام پڑھا جائے تو یہ کیسے بدعت ہو سکتا ہے؟

حدیث لکھنے سے پہلے غسل اور دو رکعت نماز:

حضرت امام بخاری رضی اللہ عنہ کا نام وہ بھی لیتے ہیں جو امام بخاری کے عقیدے کے خلاف ہیں۔ ان کے نظریے پر وہی قائم رہ سکتا ہے جسکو آج سنی کہا جاتا ہے امام بخاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ نے فرمایا:

ما وضعت في كتابي (الصحيح) حديثاً إلا اغتسلت قبل ذلك وصليت ركعتين

میں نے اپنی کتاب (بخاری) میں ہر حدیث لکھنے سے پہلے غسل کیا اور دو رکعت نفل نماز بھی پڑھی۔ (شرح کرمانی علی البخاری، الجزء الاول، صفحہ ۱۱:)

اب امام بخاری سے پوچھا جائے کہ یہ کہاں لکھا ہے کہ حدیث شریف لکھنے سے پہلے غسل کرنا چاہیے ؟کیا اس کی مثال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ملتی ہے ؟نہیں ملتی ہے، تو یہ کام بھی نیا ہوا اور نئے کام کو نام نہاد مولوی لوگ کیا کہیں گے ؟ان کے نزدیک تو امام بخاری بھی بدعتی ہوئے۔ معاذ اللہ !

معلوم ہوا کہ بخاری پڑھنے کا مستحق وہ ہے جو امام بخاری کو بدعتی نہ مانے، سنی مانے اور سنی وہ مانے جو بدعت کی یہ تعریف مانے جو ائمہ اہل سنت نے بیان کی ہے۔

امام بخاری کا حدیث لکھنے سے پہلے یہ امور انجام دینے کی ایک دلیل محبت بھی ہے کیونکہ لفظ محبوب کے ہوں اور لکھیں امام بخاری تو غسل تو ضرور کرنا چاہیے۔

خلاصہ کلام یہ کہ بدعت کی اگر قسمیں نہ کی جائیں تو کوئی بھی بندہ گمراہی سے نہیں بچ سکتا۔ ہر بندہ کوئی نہ کوئی نیا کام ضرور کرتا ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ اگر وہ کام شریعت کے تحت آتا ہے یا نہیں۔ اگر وہ شریعت کے تحت ہو تو اس کو بدعت نہیں کہا جا سکتا اور اگر شریعت کے خلاف ہو تو ضرور بدعت سیئہ اور گمراہی ہے۔

بدعت کی مزید اقسام ہیں جس کے تعلق سے ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

البدعة إما واجبة كتعلم النحو وكتدوين أصول الفقه ، وإما محرمة كمذهب الجبرية، وإما مندوبة كإحداث الربط والمدارس، وكل إحسان لم يعهد في الصدر الأول ، وكالتراويح أي

بالجماعة العامة ، وإما مكروهة كزخرفة المساجد، إما مباحة كالمصافحة عقيب الصبح ، والتوسع في لذائذ المآكل والمشارب ، والمساكن

بدعت یا تو واجب ہے جیسے علم نحو کا سیکھنا اور اصول فقہ کا جمع کرنا، یا حرام ہے جیسے جبریہ فرقہ، یا مستحب ہے جیسے مسافرخانوں اور مدارس کا قائم کرنا اور ہر وہ اچھا کام جو پہلے زمانے میں نہ تھا اور جیسے تراویح کا جماعت سے پڑھنا یا مکروح ہے جیسے مسجدوں کی فخریہ زیب وزینت کرنا یا مباح ہے جیسے صبح کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا اور عمدہ کھانا کھانا، لذیذ شربت پینا اچھے گھروں میں رہنا۔ (مرقاۃ المفاتیح، الجزء الاول: ص:۳۳۷/۳۳۸)

یہاں پر بدعت کی پانچ قسمیں کی گئی۔

۱۔ بدعت واجبہ

۲۔ بدعت مستحبہ

۳۔ بدعت مباح

۴۔ بدعت مکروہہ

۵۔ بدعت محرمہ

موجودہ دور میں جتنے نئے نئے فرقے رونما ہو رہے ہیں یہ سب بدعات محرمہ کے

زمرے میں ہیں، یعنی بدعات سیئہ ہیں۔ وہابی، دیوبندی، قادیانی، اہل حدیث، چکڑالوی، جماعت اسلامی، رافضی وغیرہم تمام باطل فرقے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہیں تھے اور ان کے عقائد بھی شریعت کے خلاف ہیں اور جو نیا کام شریعت کے خلاف ہو وہ بدعت سیئہ ہے اور ہر بدعت سیئہ گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

تبلیغی جماعت اور اس کے چلّے:

تبلیغی جماعت کی بنیاد 1926 عیسوی میں الیاس کاندھلوی نے رکھی اور چلوں کی بنیاد ڈالی جس کی مثال نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ملتی ہے نہ صحابہ کے زمانے میں نہ ہی ان چلوں پر اس امت کا اجماع رہا تو ثابت ہوا کہ یہ شریعت کے تحت نہیں ہیں اور جو کام شریعت کے تحت نہ ہو وہ بدعت سیئہ ہے اور بدعت سیئہ گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے تبلیغی جماعت کے چلے بدعت سیئہ ہیں اور جو لوگ بھی تبلیغی جماعت میں شامل ہیں وہ حدیث کی رو سے گمراہ ہوئے اور اگر وہ اسی حالت پر رہے اور توبہ کر کے صحیح راستے پر نہیں آئے تو کل بروز قیامت جہنم میں ڈال دیے جائیں گے۔

اہل سنت و جماعت کو بدعتی اور گمراہ کہنے والے اپنے گھر کا جائزہ لیں کہ ان کے گھر میں جو دین ہے کیا وہ وہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں یا ان کا اپنا

خود ساختہ ہے؟ پھر جب اپنے گھر کی حقیقت معلوم ہو جائے تو جس طریقے سے شرک و بدعت کے تیر ہم اہل سنت پر چلاتے ہیں اپنے گھر میں بھی چلائیں۔ اپنے گھر والوں کو بھی شرک و بدعت سے آشنا کرائیں۔ اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اپنی زبانیں بند رکھیں۔ علوم دینیہ کے یتیموں کو یہ شیوا نہیں دیتا کہ بدعت جیسے اہم موضوع پر اپنی رائے پیش کریں اور احادیث کریمہ میں خیانت کریں۔ دین مکمل ہو چکا سب کچھ واضح ہو چکا تحقیق کے نام پر دین میں تحریف نہیں چلے گی ہر کسی کی رائے دین میں معتبر نہیں۔

نئی نئی خرافاتوں کا دین سے کوئی تعلق نہیں چاہے ان خرافاتوں کو ایجاد کرنے والا کوئی مولوی، پیر، دنیادار یا عام انسان ہی کیوں نہ ہو جو لوگ یہ خرافاتیں کرتے ہیں وہ بروز قیامت اپنا انجام دیکھ لیں گے۔

ابھی وقت ہے توبہ کر لو حق کو قبول کر لو حق کو قبول کرنے میں ہی بھلائی ہے:

خذی الحق ولو وجدت مکتوبا علی الجدار

حق کو قبول کر اگر چہ دیوار پر لکھا دیکھے

اللہ غفور و رحیم ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں سے معافی مانگ لو۔

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے

کل نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

بات ختم ہوئی عمل کی گزارش ہے اللہ سے دعا ہے ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اللہ ہمارا ناصرومددگار ہو۔

منظوم مبارکباد

جملہ فارغین عالمیت ۲۰۲۳

مادر علمی: جامعہ تحسینیہ ضیاء العلوم بریلی شریف

از: مولانا حسن رضا حسن مرکزی صاحب قبلہ

اعزا، اقربا سب ہیں مگن دستار بندی میں
پھلا ہے خوب خوشیوں کا چمن دستار بندی میں
یہ ہے فیضان اعلیٰ حضرت و تحسیں رضا ناظم
تجھے بھی مل گیا جو علم و فن دستار بندی میں
اے حساں یہ تیرے ماں باپ کی برکت کا ثمرہ ہے
ردائے نور ہے سایہ فگن دستار بندی میں
نہالے بارش رحمت میں اب آصف ضیائی بھی
گرے ہے خوب رحمت کی بھرن دستار بندی میں

زباں پر دیکھئے ذیشان کے بھی ہے یہی مصرع
ہے کتنی دلنشیں یہ انجمن دستار بندی میں
رسول ہاشمی کے نور کی برکت ہے یہ عارف
جو روشن ہوگیا تیرا ذہن دستار بندی میں
کہا عاشق رضا نے جھوم کر فرط مسرت سے
لٹے گا آج فیض پنجتن دستار بندی میں
ذرا دیکھو! تو عبد المصطفیٰ کیا خوب لگتا ہے
پہن کر علم و فن کے پیرہن دستار بندی میں۔
بفیض حضرت تحسین ملت دیکھئے تحسیں
پھرے ہے کس طرح سے نغمہ زن دستار بندی میں
انیس آقا کی چشمان عنایت کے توسل سے
ملا تجھ کو بھی تاج فکر و فن دستار بندی میں
قلم نے بھی سر قرطاس دیکھو! وجد میں آکر
بکھیرے جوہر شعر و سخن دستار بندی میں
ہوئے جتنے ضیائی، بھائی فارغ آج ان سب کو
مبارک باد دیتا ہے حسن دستار بندی میں

ہماری اردو کتابیں:

بہارِ تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفرنامہ بلاد خمسہ	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سلاسل میں بٹے ہوئے سنی کب ایک ہوں گے؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد
بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	از قلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	از قلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	از قلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	از قلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت (جلد 1)	از قلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفر نامہ عرب	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	از قلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	از قلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری

فضائل و مناقب امام حسین	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
معارف اعلیٰ حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلَقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی

روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی

خودکشی	ازقلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	ازقلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
سردی کا موسم اور ہم	ازقلم خالد تسنیم المدنی
ردناصر رامپوری	ازقلم میثم عباس قادری رضوی
چشمۂ حکمت	ازقلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	ازقلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	ازقلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	ازقلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	ازقلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	ازقلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	ازقلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	ازقلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	ازقلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	ازقلم فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	ازقلم جلال الدین احمد امجدی رضوی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	ازقلم ابن شعبان چشتی

تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی
دینی تعلیم	از قلم علامہ سید شاہ تراب الحق قادری
سیرت صدیق اکبر	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
فتاوی خادمیہ (جلد 1)	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
ذکر اویس قرنی	از قلم ملا علی قاری حنفی
اذان سحر	از قلم خلیل احمد فیضانی
قرآن کریم اور گلہ بانی	از قلم ابو الفواد توحید احمد طرابلسی
سیرت مدار اعظم	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
ایک گناہ سترہ گواہ	از قلم خالد تسنیم المدنی
بدعت اور ائمہ	از قلم حسان رضا راعینی

AMO

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah

niiii

BOOKS r

PS graphics

DONATE ♥

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm

9102520764

BANK DETAILS

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

بدعت اور ائمہ

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)